مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ ۱۹۶۳ء.

مغربی پاکستان ایکٹ نمبرIX ، ۱۹۶۳ء.

(یکم جولائی ۱۹۶۳ء)

فہرست.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصرعنوان ،وسعت ،ابتداء.

۲. تعارف ،تعریفات.

۳. کچھ اضلاع میں مالیا کے حصول پر سرچارج.

۴. ترقیاتی ٹیکس.

۵. کچھ اضلاع میں زرعی آمدن ٹیکس پر سرچارج.

۶. سینما پر ٹیکس.

۷. پیشوں پر ٹیکس.

۸. تجارت ،درآمدت وبرآمدات لائسنس پر ٹیکس.

۹. موٹر کار پر ٹیکس.

۱۰. ریلوے کے کرایہ اور دیگر اخراجات پر ٹیکس (برار برداری پر ٹیکس)

۱۱. زیر زمین پانی میں بنائے گئے برتنوں پر محصول.

۱۲. ملکی ٹریفک میں برتنوں کے کرایہ اور بار برداری پر محصول

۱۳. شرط ٹیکس پر سر چارج.

۱۴. موٹر کار پر اضافی ٹیکس.

۱۵. پرائمری تعلیم پر سر چارج.

۱۶. سرمایہ جاتی اضافے پر ٹیکس.

۱۷. سزائیں.

۱۸. موجودہ قوانین پر عمل درآمد یا اطلاق.

۱۹. کسی قانون یا ایکٹ میں ترمیم یا تبدیلی کا اختیار.

پہلا شیڈول (دیکھیے ۳)

ے دوسرا شیڈول (دیکھیے دفعہ ۵)

تیسرا شیڈول (دیکھیے دفعہ ۸)

چوتھا شیڈول (دیکھیے دفعہ ۱۰ اور ۱۲)

پانچواں شیڈول (دیکھیے دفعہ ۱۰ اور ۱۲)

چھٹا شیڈول (دیکھیے دفعہ ۱۴)

ساتواں شیڈول (دیکھیے دفعہ ۱۶)

مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ ۱۹۶۳ء.
مغربی پاکستان ایکٹ نمبر IX، ۱۹۶۳ء.

(یکم جولائی ۱۹۶۳ء)

یہ ایکٹ مغربی پاکستان میں مختلف قسم کے ٹیکس اور ڈیوٹیاں کو جاری، ختم یا لگانے کے لیے ہے.

تمہید:

جیسا کہ ضروری ہے ہذا کہ مغربی پاکستان میں مختلف قسم کے ٹیکس، ڈیوٹیاں کو جاری، ختم یا لگانے کے لیے ایک ایکٹ کا قیام عمل میں لایا جائے.

اس ایکٹ کو ایسے ڈرلفٹ یا تیار کیا گیا ہے.

۱. **مختصر عنوان، وسعت، ابتداء:**

(۱) یہ ایکٹ مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ ۱۹۶۳ء کہلایا جائیگا.

(۲) اس کا اطلاق یکم جولائی ۱۹۶۳ء سے ہوگا.

(۳) اس ایکٹ کا اطلاق ماسوائے قبائلی جات کے تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر ہوگا یہاں تک کہ اگر باقاعدہ واضح نہ ہوا ہو.

۲. **تعریفات:**

اس ایکٹ میں

(الف) زرعی سال سے مراد پنجاب لینڈر یونیوا یکٹ ۱۹۸۷ء (نمبر XVII، ۱۹۸۷ء) کا بیان کردہ سال ہے۔

(ب) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(پ) ....

۳. **کچھ اضلاع میں مالیے کی آمدن پر سر چارج:**

....

۴. **مالیاتی ٹیکس:**

صوبے کی تمام زمینوں پر ترقیاتی ٹیکس کا نفاذ بمطابق ۳۵% زمین کے تمام قابل ادائیگی مالیہ پر ہوگی۔

وضاحت:

(۱) اس دفعہ میں زمین سے مراد مالیہ زمین کے حساب سے زمین کا تخمینہ لگانا ہے۔

(۲) جو شخص مالیہ کی رقم ادا کریگا وہ محصول کی ادائیگی کا بھی ذمہ دار ہے۔

(۳) حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن عوام کے کسی بھی طبقے کو تمام محصول ایک کچھ حصہ محصول کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے یا کسی بھی زمین پر عائد محصول کے ریٹ میں کمی کر سکتی ہے۔

(۴) مالیہ زمین کی بنیاد پر لگائے کے تخمینہ محصول کو ایک خاص بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اکٹھا یا وصول کیا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ کار جو وقت کے ساتھ ساتھ حکومت بذریعہ قوانین قواعد یا آرڈر کے ذریعے وضع کرے جس پر مالیہ زمین کا تخمینہ اور اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

(۵) حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن کسی بھی قوانین کو جو سیکشن ۴ میں اوپر بیان ہوئی ہیں میں تبدیلی کر سکتی ہے اور محصول کی اکٹھا کرنے یا وصول کرنے کے لیے مزید قواعد بنا سکتی ہے۔

۵. **مختلف اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر عائد سرچارج:**

(۱) بنوں، ڈی آئی خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ پشاور میں موجود ہر ہر مالک زمین پر ۶۳/ ۱۹۶۲ء زرعی مال کے مالیے کے مطابق محصول کو اکٹھا اور وصول کیا جائے گا اور جدول دوئم میں بیان کردہ اضافی زرعی انکم ٹیکس کے حساب سے سرچارج بھی وصول کیا جائے گا.

(۲) خیبر پختونخوا زرعی انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۴۸ء کے کچھ حصول کو (اس سیکشن کے تحت لگائے گے) سرچارج کے حصول کے لیے اطلاق کیا جائے گا.

(۵a) یہاں تک کہ ۳۰ جون ۱۹۶۴ء تک سٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء کے جدول ا کے درج ذیل اثرات ہوں گے اگر

(الف) آرٹیکل ا میں پہلے اور دوسرے کالم میں درج ذیل متبادل استعمال ہو گا.

۲۰ روپے کے قرضے کی رسید جو مقرض کی طرف سے تحریر شدہ اور دستخط شدہ ہو جو کسی بھی کتاب میں بطور قرض کے شہادت کے لگایا جائے (بینکر پاس بک کے علاوہ) یا کسی الگ صفحہ پر تحریر شدہ ہو جو کہ قرض خواہ یا لیزار کے قبضے میں ہو اور اس رسید پر قرض کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی شرائط تحریر نہ ہو یا رسید کسی قسم کا کوئی سود کو ادائیگی یا سامان کی ترسیل کی کوئی شرط نہ ہو.

(i) اگر رقم یا اس کی مالیت ایک سو روپے سے زیادہ ہو۔ ۱۲ پیسہ۔

(ii) دوسر کیسز میں ۲۵ پیسہ۔

(ب) آرٹیکل ۵۳ میں پہلے اور دوسرے کالم کے استثناء کے بعد درج ذیل متبادل ہونا می۔

رسید (جو کہ سیکشن ۲۳ (۲) میں بیان ہوا ہے کسی بھی رقم یا اور رقم یا پراپرٹی پر

(i) اگر ۲۰ روپے سے زیادہ ہو یا ۱۰۰ سے کم ہو۔ ۱۲ پیسے۔

(ii) دیگر کیسز میں۔ ۲۵ پیسے۔

۶۔ سینما پر ٹیکس:

سینما کے اوپر بھی ٹیکس واجب الادا ہو گا جو کہ سینما مالکان یا منیجر مالی سال ۶۴-۱۹۶۳ء کے درج ذیل ریٹ کے مطابق واجب ادا ہو گا۔

(i) اگر کوئی سینما کلاس ون سینما ہو تو۔ ایک ہزار۔

(ii) کوئی سینما کلاس دوم سینما ہو تو پانچ سو روپے۔

(iii) اگر کوئی سینما کلاس سوئم ہو تو۔ ۱۰۰ سو روپے۔

۷. **پیشوں پر ٹیکس:**

درج ذیل لوگوں یا طبقات پر مالی سال ۶۴-۱۹۶۳ء کے بیان کردہ ریسٹ کے مطابق ٹیکس واجب ادا ہو گا اور ان سے اکٹھا کیا جائے گا۔

	طبقات۔	ٹیکس کی رقم۔
(iv)	وہ وکیل جس کی وکالت پانچ سال پر محیط ہو۔	۴۰ روپے۔
(v)	انکم ٹیکس پریکٹس پر	۴۰ روپے۔
(vi)	کلیرنگ ایجنٹ، لائسنس یا کسٹم ہاؤس ایجنٹ۔	۱۰۰ روپے۔
(vii)	وہ کنٹریکٹر جو حکومت کو سامان کی سپلائی کرے (صوبائی وفاقی یا لوکل حکومت۔)	۱۰۰ یا ۲۰۰ روپے۔

۸. **تجارت یا امپورٹ ایکسپورٹ لائسنس پر ٹیکس:**

(۱) مالی سال ۶۴-۱۹۶۳ء کے تخمینے کے مطابق پر ایک شخص جو درآمدات، برآمدات کا کام کرتا ہے اور جس کے پاس ایکسپورٹ کنٹرول ایکٹ ۱۹۵۰ء کے مطابق جاری کردہ لائسنس بھی ہو یا جو سامان درآمد یا برآمد کرتا ہے پر تیسرے شیڈول یا جدول کے مطابق ٹیکس کا نفاذ ہو گا۔

(۲) حکومت ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی شخص کو سب سیکشن (۱) کے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے جو کسی بھی تحریری یا عام آرڈر کے ذریعے لائسنس یا تجارت کی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

۹. **موٹر کار پر ٹیکس:**

مالی سال ۶۴-۱۹۶۳ء کے تخمینے کے مطابق درج ذیل ریٹ کے حساب سے سرچارج موٹر کار کے پر عائد ٹیکس کے اکٹھا ہونے پر عائد ہو گا۔

(i)	موٹر کار جو میٹریل یا سامان کی ترسیل میں استعمال ہوتی ہے۔	۲۵ روپے۔
(ii)	موٹر کار جو آٹھ سے زیادہ لوگوں کو لے جانے کے لیے حاصل کی گئی ہو۔	۵۰ روپے۔

۱۰۔ ریلوے کرایوں اور باربرداری پرٹیکس:

۳۰ جون ۱۹۶۴ء تک، ایک قسم کا ٹیکس جو ریلوے کرایوں باربرداری پر عائد ہوگا جو اس ایکٹ کے چوتھے اور پانچویں شیڈول کے مطابق ہوگا۔

(...۱۱،۱۲،۱۳)

۱۴۔ موٹر کار پر عائد اضافی ٹیکس:

یکم جولائی ۱۹۶۳ء کے مغربی پاکستان موٹر وہیکل ٹیکس ایکٹ ۱۹۵۸ء کا اطلاق ہوگا جو کہ چھٹے شیڈول کے تحت تبدیل بھی ہوسکتا ہے۔

۱۵۔ پرائمری تعلیم سرچارج:

مثالی سال ۶۴/۱۹۶۳ء کے، تخمینے کے مطابق پرائمری تعلیمی سرچارج ان تمام لوگوں سے اکٹھا کیا جائے گا جو کسی بھی ہاٹل کے کسی بھی سہولت کو استعمال کرتے ہوں۔

وضاحت:

اس ایکٹ کے تحت رہائشی ہاٹل سے مراد کوئی ہوٹل ہو جو کم سے کم ۲۵ رہائشی کمروں پر مشتمل ہو اور شراب کی بار بھی ہو۔

(الف۲) ہوٹل کے انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ تفریح پر ۲/۱ ۳افیصد کے حساب سے سرچارج عائد ہوگی۔

(ب) تفریح ونمائش پر عائد چراج میں ہوٹل میں استعمال شدہ شراب کا ٹیکس بھی شامل ہوگا اور سروس اخراجات یا چارجز بھی شامل ہونگے۔

(پ) تفریح ونمائش پر عائد کردہ چارج کی حساب کتاب ہوٹل کے ٹوٹل انکم کے ۷۵ فیصد چارج کے حساب سے ہوگا جبکہ ۲۵ فیصد حساب کتاب خوراک اور سامان کے استعمال کے حساب سے ہوگا.

(۳) سرچارج کو ہوٹل بل میں الگ شامل کرکے واضح کیا جائے اور یہ مالکان سے وصول کی جاوے اور حکومت کو دی جائے.

(۴) اس سیکشن کے تحت حکومت باقاعدہ ہوٹلز کی فہرست آویزاں کرے جو سب سیکشن (۱) کے شرائط پر پوری اترتی ہوں.

(۵) سب سیکشن (۴) کے مرتب کردہ فہرست میں حکومت وقتاً فوقتاً ترمیم کرسکتی ہے. اور کسی ہوٹل کو ختم یا شامل کرسکتی ہے.

۱۶. (...)

۱۷. سزائیں.

اگر کسی شخص کے ذمے سیکشن ۸، ۷، ۱۱ یا ۱۶ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی واجب ادا ہے یا سیکشن ۲ یا ۱۵ کے تحت ٹیکس ادا نہ کرسکے تو اسکو بطور سزا اتنی رقم جتنی ٹیکس اکٹھی ہو واجب ادا ہوگی.

۱۸. موجودہ قوانین کا اطلاق یا استعمال:

اگر کوئی بھی ٹیکس یا سرچارج جو اس ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ہو تو اس ڈرافٹ کے تحت مہیا کردہ یا مروجہ طریقہ کار کے ٹیکس کی ادائیگی ہوگی یا جہاں تک ممکن ہوسکے اضافی ٹیکس یا سرچارج کے حصول ہوگی.

۱۹. **کسی بھی ایکٹ کو ترمیم کرنے کا اختیار:**

حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن کے کسی قسم کا اضافہ یا ترمیم جو کہ ضروری ہو کر سکتی ہے. جو ٹیکس اکٹھا کرنے سے متعلق ہو.

۲۰. **قواعد:**

(۱) حکومت درج ذیل کاموں کے لیے قوانین بنا سکتی ہے.

(i) سیکشن کے تحت سینما کی درجہ بندی.

(ii) سیکشن ے تحت کنٹریکٹر کی درجہ بندی.

(iii) اس ایکٹ کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا نافذ کرنے کا طریقہ کار.

(iv) ڈ کسی اور معاملہ کے لیے

(۲) کوئی بھی قواعد جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں تو اسکو مغربی پاکستان ایکٹ ۱۹۶۲ء کے تحت قواعد تصور ہونگے.

پہلا جدول یا شیڈول (دیکھئے دفعہ ۳)

جہاں تمام زمین کا مالیہ اور پانی برائے اریگیشن	سر چارج.
۱۹۹۹ء روپے سے زیادہ نہ ہو.	کوئی نہیں.
جہاں پر رقم ۱۹۹۱ء سے زائد ہو.	۱-۱/۲ (فی صد) Percent اٹوٹل.

دوسرا شیڈول (دیکھئے دفعہ ۵)

جہاں ٹوٹل زمین کا مالیہ ۳۴۹ روپے سے زیادہ نہ ہو.	کوئی نہیں.
جہاں پر ۳۴۹ سے زیادہ اور ۴۹۹ سے کم ہو.	۱۲ روپے.
جہاں پر ۴۹۹ سے زیادہ اور ۷۴۹ سے کم ہو.	۲۰ روپے.
جہاں پر مکمل زمین مالیہ ۷۴۹ سے زیادہ لیکن ۹۹۹ سے کم ہو.	۵۰ روپے.
جہاں پر زمین کا مالیہ ۹۹۹ سے زیادہ اور ۱۹۹۹ سے کم ہو.	۱۰۰ روپے.
جہاں پر ۱۹۹۹ سے زیادہ لیکن ۴۹۹۹ سے کم ہو.	۲۵۰ روپے.
جہاں پر ۴۹۹۹ سے زیادہ لیکن ۹۹۹۹ سے کم ہو.	۵۰۰ روپے.
جہاں پر مالیہ ۹۹۹۹ سے زیادہ ہو.	۱۰۰۰ روپے.

تیسرا شیڈول یا جدول (دیکھئے سیکشن ۸)

جہاں پر لائسنس کی قیمت ۴۹۹۹ سے زیادہ نہ ہو.	ٹیکس کی رقم کوئی نہیں.
جہاں پر لائسنس کی رقم ۴۹۹۹ سے زیادہ ہو اور ۹۹۹۹ سے کم ہو.	۱۰ روپے.
جہاں پر لائسنس کی رقم ۹۹۹۹ سے زیادہ ہو اور ۱۹۹۹۹ سے کم ہو.	۵۰ روپے.
جہاں پر لائسنس کی رقم ۱۹۹۹۹ سے زیادہ اور ۴۹۹۹۹ سے کم ہو.	۱۵۰ روپے.
جہاں پر لائسنس کی رقم ۴۹۹۹۹ سے زیادہ اور ۹۹،۹۹۹ سے کم ہو.	۵۰۰ روپے.
جہاں پر لائسنس کی رقم ۹۹۹۹۹ سے زیادہ نہ ہو.	۱۰۰۰ ایک ہزار روپے.

چوتھا شیڈول (دیکھئے سیکشن ۱۰ اور ۱۲)

باربرداری (سامان)	سرچارج.
کسی بھی ڈبے پر باربرداری کا خرچہ ۳ روپے سے زیادہ نہ ہو.	نہیں.
جہاں پر تین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۰ سے کم ہو.	۶ پیسہ.
جہاں پر ۱۰ روپے سے زیادہ لیکن ۲۵ سے کم ہو.	۱۲ پیسہ.
جہاں پر ۲۵ سے زیادہ لیکن ۵۰ سے کم ہو.	۲۵ پیسہ.
جہاں پر ۵۰ سے زیادہ لیکن ۷۵ سے کم ہو.	۵۰ پیسہ.
جہاں پر ۷۵ سے زیادہ لیکن ۱۰۰ سے کم ہو.	ایک روپیہ.
جہاں پر ۱۰۰ سے زیادہ لیکن ۱۵۰ سے کم ہو.	دو روپیہ.
جہاں پر ۱۵۰ سے زیادہ لیکن ۲۲۵ سے کم ہو.	تین روپیہ.
جہاں پر ۲۲۵ سے زیادہ لیکن ۳۰۰ سے کم ہو.	چار روپیہ.
جہاں پر کسی ڈبے پر خرچہ ۳۰۰ سے زیادہ ہو.	چار روپے جمع یا ایک روپے اضافی پر تیں سو روپے کے بعد.

پانچواں شیڈول (دیکھئے سیکشن ۱۰ اور ۱۲)

حاضر کرایہ.	ٹیکس کی رقم.
فرسٹ کلاس ٹکٹ پر.	۵۰ پیسہ.
سیکنڈ کلاس ٹکٹ پر.	۲۵ پیسہ.
درمیانی کلاس ٹکٹ پر	۱۲ پیسہ.
تھرڈ کلاس یا ڈیک ٹکٹ پر.	۶ پیسہ.

جہاں تک کہ جب کرایہ تین روپے سے زیادہ نہ بڑھے تو کوئی بھی ٹیکس ادا نہیں کیا جایگا.

(چھٹا شیڈول یا جدول (دیکھئے دفعہ ۱۶))

۱. مغربی پاکستان ٹیکسیشن ایکٹ کے آرٹیکل ۳ کے شیڈول کے تحت درج ذیل تبادل کیا جا سکتا ہے.

۳ موٹر کار جو ٹرانسپورٹ یا سامان کی ترسیل میں استعمال ہو (بشمول ٹرائی سائیکل جو آٹھ کلوواٹ سے زیادہ غیر لادا ہوا وزن لے جاتا ہو.)

(الف)	الیکٹریکلی یا برقی پروپیکٹ لیکن ۲۵ کلوواٹ غیر لادا ہوا وزن سے زیادہ نہ ہو.	۳۵.۰۰ روپے.
(ب)	۱۷ کلوواٹ غیر لادا وزن سے زیادہ نہ ہو.	۲۵.۰۰ روپے.
(پ)	تمام گاڑیاں جو ۵۰۰ پاونڈ کی صلاحیت سے زیادہ ہو.	۱۲۰.۰۰ روپے.
(ت)	تمام گاڑیاں جو ۵۰۰ سے زیادہ لیکن ۹۰۰ پاونڈ سے کم ہو.	۲۴۰.۰۰ روپے.
(ث)	۹۰۰ پاونڈ سے زیادہ لیکن ۱۳۴۴۰ سے کم ہو.	۴۰۰.۰۰ روپے
(ٹ)	۱۳۴۴۰ پاونڈ سے زیادہ لیکن ۱۷۹۲۰ پاونڈ سے کم ہو.	۸۰۰.۰۰ روپے.
(ج)	وہ گاڑیاں جس کی صلاحیت ۱۷۹۲۰ سے زیادہ ہو.	۱۲۰۰.۰۰ روپے.
(چ)	ٹرالر کے ایکسٹرا چارجز.	۱۰۰ روپے.

آرٹیکل۵ کے انٹریز (ب) اور (پ) درج ذیل تبادلہ ہوگا.

(ب) دوسری گاڑیاں جس میں ۴لوگوں سے زائد سیٹیں ہوں. ۲۴۰روپے.

(پ) دوسری گاڑیاں جس میں ۴ سے زیادہ سیٹیں ہو لیکن ۶ سے کم ہو. ۳۰۰روپے.

۳. آرٹیکل ۶ کے تحت (ب) اور (پ) کے انٹری میں درج ذیل تبدیلی یا متبادل ہوگا.

(ب) دوسری گاڑیاں جو چار سے زیادہ لوگوں پر مشتمل ہو. ۲۴۰.۰۰روپے.

(پ) دوسری گاڑیاں جو چار سے زیادہ لیکن ۶ سے کم ہو. ۳۰۰.۰۰روپے.

۴. آرٹیکل ۷ کے تحت درج ذیل تبدیلی ہوگی اس شیڈول کے تحت موٹر جس پر ٹیکس لاگو ہوگا.

(الف) ایک شخص سے زائد سیٹ. ۶۰

(ب) تین اشخاص سے زائد سیٹ. ۱۱۰۰۰.

(پ) چار اشخاص سے زائد سیٹ. ۱۵۰۰روپے.

(ت) چار اشخاص سے زائد سیٹ ہر اضافی شخص کے لیے جو بٹھا سکے. ۴۰.۰۰روپے.

نوٹ: آرٹیکل ۷ کے تحت سٹیشن ویگن کو پرائیویٹ مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے.

ساتواں شیڈول (دیکھئے سیکشن (۱۶))